39443- پردہ کی بنا پر امتحانات میں فیل کر دی جائیگی

سوال

میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ مجھے درج ذیل حالت میں کیا کرنا چاہیے :
ایک لڑکی جرمنی میں رہتے ہوئے پردہ کرتی ہے، لیکن مشکل یہ ہے کہ میڈیکل کالج کی سٹوڈنٹ ہونے کی بنا پر اسے خدشہ ہے کہ کہیں امتحانات میں اس کی بنا پر گرا ہی نہ دیا جائے، اسے کیا کرنا چاہیے ؟ کیا وہ پڑھائی ختم ہونے کا انتظار کرے ؟
اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

عورت کے لیے اجنبی اور غیر محرم مردوں کے سامنے پردہ کرنا واجب ہے؛اس کے دلائل بہت زیادہ اور سب کو معلوم ہیں، جس میں چند ایک ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں :

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکا لیا کریں، اس سے بہت جلد انکی شناخت ہو جایا کریگی پھر وہ ستائی نہ جائینگی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے }.الاحزاب (59).

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

.{اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تاکہ تم نجات پا جاؤ}.النور (31).

اور حصول تعلیم کی حجت سے پردہ اتارنا جائز نہیں، کیونکہ یہ کوئی ایسی ضرورت نہیں جو اللہ تعالی کی حرام کردہ کو مباح کر دے، اس لڑکی کو چاہیے کہ وہ اپنے دین پر سختی عمل کرے، اور پردہ کرنے پر قائم رہے، چاہے اس کی بنا پر اسے تعلیم ادھوری چھوڑنی پڑے.

اسے یہ جان لینا چاہیے کہ جو کوئی بھی اللہ سبحانہ و تعالی پر بھروسہ اور توکل کرتا ہے اللہ تعالی اس کو کافی ہو جاتا ہے، اور اسے بچاتا ہے، اور جو کوئی بھی اللہ کا تقوی اختیار کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے کام میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کے درج ذیل فرمان میں ہے :

.{اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کریگا اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے روزی بھی وہاں سے دیگا جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوگا، اور جو کوئی اللہ پر توکل اور بھروسہ کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے کافی ہو جاتا ہے، بلاشبہ اللہ تعالی اپنا کام پورا کر کے ہی رہیگا، اللہ تعالی نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے }.الطلاق (2-3).

اور اس لڑکی کو اس پردہ کی بنا پر جو اذیت و تکلیف پہنچ رہی ہے اور جو اس کے ساتھ مذاق کیا جاتا ہے اس پر اسے صبر کرنا چاہیے، اور اسے صبر کرتے ہوئے یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اس کے دین پر عمل کرنے اور کاربند رہنے والے کے لیے بہت زیادہ اجر وثواب تیار کر رکھا ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے :

"بلاشبہ تمہارے پیچھے صبر کا دور آنے والا ہے، جس میں دین پر ثابت قدم اور کاربند رہنے والے کو تم میں سے پچاس شہیدوں کا اجر وثواب حاصل ہوگا"

اسے طبرانی نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2234) میں صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم.